



سوال

(398) شوہر دودھ آور ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بچے نے اپنے بچا کے گھر تربیت پائی اور اس نے اپنے بچا کی پہلی بیوی کا دودھ پیا کچھ عرصہ کے بعد اس کے بچا نے ایک دوسری عورت سے شادی کی جس سے ایک بچی پیدا ہوئی تو کیا مذکورہ بچے کیلئے بڑا ہونے کے بعد اپنے بچا کی اس بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے جس کی والدہ کا اس نے دودھ نہیں پیا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ بچے نے اپنے بچا کی بیوی کا پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل دو سال کی عمر کے اندر دودھ پیا ہے تو اس سے وہ اپنے بچا کا رضاعی بیٹا بن گیا اور اس کے بچا کی تمام بیویوں کی اولاد اس کے بہن بھائی ہیں۔ تو اس سے معلوم ہوا کہ مذکورہ بچے کیلئے اپنے بچا کی مذکورہ بیٹی سے بھی شادی کرنا حرام ہے کیونکہ وہ باپ کی طرف سے اس کی رضاعی بہن ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی کتاب میں محرمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

وَأُمَّهَاتُكُمْ الَّتِي أَرْضَعْتُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ ... سورة النساء ۲۳

”اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں بھی حرام کر دی گئی ہیں۔“

اور نبیؐ نے فرمایا:

((محرم من الرضاۃ ما محرم من النسب)) (صحیح البخاری)

”رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 367

محدث فتویٰ